112822 - وہابی اور اباضی اور وہابی اور سلفي كے درميان فرق

سوال

ميں بہت سارے علماء اور مبلغين سے مختلف مقامات اور مختلف جگہوں پر وہابيت كے متعلق بات كرتے ہوئے سنا ہے اور انہوں نے اس كا دفاع كيا ہے، اور وہ كہتے ہيں كہ يہ كسى تحريك يا فرقے كا نام نہيں، بلكہ سلف صالحين كے طريقہ كتاب و سنت كى اتباع اور ہر قسم كے شرك كى بيخ كنى كرنے كى تجديد ہے، اور وہ اس حد تك ہى رہتے ہيں، اور ان ميں سے كسى ايك نے بھى خاص كر مشہور علماء نے يہ بيان نہيں كيا كہ ايك فرقہ ايسا بھى ہے جسے " الوھابيۃ " كے نام سے موسوم كيا جاتا ہے، اور يہ گمراہ فرقہ تھا جو شمالى افريقہ ميں پروان چڑھا، جس كى بنا پر يہ معاملہ خلط ملط ہو جاتا ہے، اور اسى وجہ سے جزيرہ عرب كے باہر كے علماء كرام جزيرہ عرب ميں پروان چڑھنے والے گروہ كا انكار كرتے ہيں، ان كا اعتقاد ہے كہ يہ اسى فرقہ وہابى كى شاخ ہے، جو شيخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ كى دعوت كے ساتھ چپكا ہوا ہے.
كاش اس گمراہ فرقے كے متعلق كچھ لكھا جائے اور اس گمراہ فرقے اور شيخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ كى دعوت ميں فرق بيان كيا جائے كہ اصول اور اعتقاد كے اعتبار سے ان ميں كيا فرق پايا جاتا ہے، اس سوال كا بھى ايك سبب ہے، ليكن ميں يہ سبب ذكر كر كے سوال لمبا نہيں كرنا چاہتا، اميد ہے مقصد واضح ہو گيا ہے اور ہدف بھى سامنے آ گيا ہے، اللہ تعالى سے دعا ہے كہ وہ آپ كے ذريعہ اسلام كو فائدہ دے، اور آپ كو زندگى اور موت ميں اسلام سے فائدہ حاصل ہو، اور ميرا اور آپ كا خاتمہ بالخير ہو اور انجام بہتر ہو.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم آپ كى حق پر غيرت، اور لوگوں كى ہدايت سےمحبت ركھنے كا شكريہ ادا كرتے ہيں، اللہ تعالى سے دعا ہے كہ وہ آپ كى حفاظت فرمائے.

ہم آپ كے علم ميں لانا چاہتے ہيں كہ بہت سارے مقالہ نگاروں نے " خارجى اباضى وہابيت " اور شيخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ كى سلفى اور سنت سے بھر پور دعوت ميں فرق بيان كيے ہيں، ان دونوں گروہوں كے درميان لمبى دورى اور كئى اعتبار سے فرق ہونے كے سبب سے شيطان صفت انسانوں كى تلبيس كے باوجود اكثر لوگوں پر اس كا ايك قطرہ بھى نہيں گرا اور وہ فرق درج ذيل ہيں:

1 ـ دو شخصیتیں ہیں: اباضیوں کی نسبت عبد الوھاب بن رستم کی طرف ہے، اور دوسرے شیخ محمد بن عبد الوہاب کا گروہ سمجھے جاتے ہیں، حالانکہ اصل میں یہ نسبت صحیح نہیں کیونکہ شیخ کا نام تو محمد ہے.

2 منہج بھی دو ہیں: اباضی ایك بدعتی فرقہ ہے، جو نہ تو وحی کی نصوص کی تعظیم کرتا ہے اور نہ ہی اسے اس طرح سمجھتا ہے جس طرح صحابہ کرام اور تابعین نے سمجھا تھا، لیکن دوسرا گروہ کتاب اللہ اور سنت صحیح پر عمل کرنے میں اہل سنت و الجماعت کے منہج پر ہیں.

3 دو اعتقاد ہیں: پہلا گروہ خارجیوں کا ہے، اور دوسرے سلفی ہے.

4 وقت اور دور بھی دو ہیں: پہلا گروہ تو دوسری صدی کے آخر اور تیسری صدی کے شروع میں پیدا ہوا، اوردوسرا گروہ بارہ صدی ہجری کے آخر میں ہے !.

لیکن اس کے باوجود علماء کرام حق کی وضاحت بیان کرنے سے نہیں رکے کہ جس پر گمراہ مبلغین کی وجہ سے معاملہ خلط ملط نہ ہو جائے، ڈاکٹر صالح بن عبد اللہ العبود حفظہ اللہ کہتے ہیں:

الوہابیۃ: ایك فرقے کا لقب ہے جو دوسری صدی ہجری میں شمالی افریقہ میں پھیلا اور اس کا مؤسس عبد الوہاب بن رستم تھا، اس عبد الوہاب کی نسبت سے وہابی کے نام سے موسم کیا جاتا ہے، اور اسے رستمی بھی کہا جاتا ہے جو اس کے والد رستم کی طرف نسبت ہے، یہ فرقہ خارجی فرقہ وہبیہ سے علیحدہ ہوا اور یہ اباضی فرقہ کہلاتا تھا جس پر وہبیہ کا اطلاق ہوتا تھا اور یہ نسبت اس خارجی فرقہ کے مؤسس عبد اللہ بن وہب الراسی کی طرف ہے.

اہل مغرب اہل سنت والجماعت سے تعلق رکھتے تھے اس لیے انہوں نے اس وہبی رستمی فرقہ سے دشمنی و عداوت کی کیونکہ یہ فرقہ اہل سنت و الجماعت کے عقائد کی مخالفت کرتا تھا، بلکہ مغرب کے قدیم علماء نے اس فرقہ کو کافر قرار دیا، جو محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ سے کئی سو برس قبل ہی فوت ہو گئے.

اور جب اللہ تعالی نے محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ کو ظاہر کیا تو اس وقت اہل سنت و الجماعت کا عقیدہ غربت اختیار کر چکا تھا، تو محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ نے کتاب و سنت کی روشنی میں اصلاحی اور عقیدہ کی اصلاح کی دعوت شروع کی تو توحید کے اعداء اور دشمنوں اور قبر پرستوں اور لالچی اور خود غرض افراد اور خواہشات کے پیروکاروں کو یہ دعوت اچھی نہ لگی تو انہوں نے یہ " وہابیت " کی نسبت بطور مغالطہ اور مکر کھینچ کر محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ کی سلفی دعوت اور اس دعوت کے معاونین و انصار کی طرف کھیچ دی، اور اس وہابیت کا اطلاق اس پر کرنے لگے تا کہ لوگ اس دعوت اور شیخ سے نفرت کرنے لگیں، اور انہیں اللہ کی راہ سے روکا جا سکے، اور انہیں اس وہم میں ڈال دیا جائے کہ یہ توحید کی دعوت بدعتی ہے اور یہ خارجیوں کا مذہب ہے.

اور عثمانی منتظمین نے بھی اس اطلاق کو شیخ محمد کی دعوت توحید پر نشر کرنا اور پھیلانا شروع کر دیا، اور لوگوں

نے قبرپرستوں، اور صوفیوں اور بدعیتوں اور جاہل قسم کے افراد اور عام الناس سے یہ چیز حاصل کر لی، اور جب وہ انہیں اللہ کے اس حق توحید کی دعوت سے خطرہ ہوا اور اپنی حکومت ختم ہونے کا ڈر محسوس ہوا تو اسے مذمت کا ہدف بنا لیا، اور خاص کر جب حرمین شریفین کا علاقہ اس دعوت کے انصار و معاونین کے ماتحت اس دعوت توحید میں داخل ہو گیا.

اور اس میں موافقت کچھ اسطرح ہوئی کہ شیخ محمد کے والد کا نام عبد الوہاب تھا تو جسے حقیقت کا علم نہ تھا وہ اس اطلاق کے جھانسے میں آ گیا.

اس بارہ میں قیمتی بحث اور کلام کے لیے دیکھیں: تصحیح خطا تاریخی حول الوهابیة " تالیف ڈاکٹر محمد سعد الشویعر طبع سوم سال (1419 ھـ) الجامعة الاسلامیة فہرست مكتبة الملك فهد الوطنیة.

اور " المراد الشرعی بالجماعة و اثر تحقیقه فی اثبات الهویة الاسلامیة صفحہ (18).

اور ڈاکٹر محمد بن سعد الشویعر حفظہ اللہ کہتے ہیں:

" وہابیت دوسری صدی ہجری مغرب میں معروف ہوئی کہ یہ ایك خارجی اور اباضی فرقہ ہے جو عبد الوہاب بن عبد الرحمن بن رستم الخارجی الاباضی کی طرف منسوب ہے یہ (197 ھـ) میں فوت ہوا اور ایك روایت کے مطابق اس کی وفات (205 ھـ) شمالی افریقہ میں ہوئی.

اہل مغرب نے اس فرقہ اور اس کی آگ سے داغے گئے، اور اندلس کے علماء اور مغرب کے مالکیہ نے اس فرقہ کے کفر کا فتوی جاری کیا، مستشرقوں اور یورپی ممالك کے مفکرین نے اس وقت جن مسلمان ممالك پر قبضہ جما رکھا تھا وہاں نقب زنی کی اور انہیں اس فرقہ میں اپنی کھوئی ہوئی چیز مل گئی جس فرقہ کی علماء اندلس اور شمال افریقہ میں سیاہ تاریخ پائی جاتی ہے.

انہوں نے مسلمانوں میں نفرت کا بیج بونے اور ان میں فساد و خرابی پیدا کرنے کے لیے اسے اس کے عیوب سے تیار شدہ لباس پہنایا اور اس کو اس سلفی دعوت جو کی ایك اصلاحی دعوت تھی پر تھوپ دیا، تا کہ مسلمانوں میں تفریق پیدا کریں، اور ان میں بغض و عداوت پیدا کریں، وہ دونوں طرف میں ایك کی کامیابی محسوس کرتے ہیں یا اس کا خسارہ، میں نے اپنی کتاب " تصحیح خطا تاریخی حول الوهابیة " میں اس کے متعلق کچھ ذکر کیا ہے اور اس کی اصل کچھ مغرب اقصی کے علماء کے ساتھ مناظرہ تھا.

دیکھیں: مجلة البحوث الاسلامیة (60 / 256) میں مقالہ بعنوان " سلیمان بن عبد الوہاب الشیخ المفتری علیہ "

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے:

" شيخ محمد ۔ یعنی محمد بن عبد الوہاب ۔ رحمہ اللہ کی دعوت اعتقاد و محتوی اور جگہ و طریقہ اور شرعی دلیل سے اشتشہاد کے اعتبار سے وہابی رستمی فرقے سے میل نہیں رکھی بلکہ اس کے مخالف ہے؛ کیونکہ رستمی خارجی اباضی فرقہ اہل سنت کے اعتقاد کی مخالفت کرتا ہے جیسا کہ شمالی افریقہ اور اندلس میں ان علاقوں پر انگریز کے تسلط اور اسلامی دور حکومت جو کہ آٹھ سو سال تك رہا کے جانے سے قبل مالکی علماء کے ہاں معروف ہے.

لیکن شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ کی دعوت تو اہل سنت کے مذہب سے خارج نہیں ہوتی، اور یہ اپنی ہر رائے کو کتاب و سنت کی صحیح دلیل سے ثابت کرتے ہیں، اور اس کے ساتھ سلف صالحین کے منہج سے بھی، جیسا کہ واضح نص اور قیاس ان کی سب کتابوں اور رسائل میں موجود ہے"

دیکھیں: مجلۃ البحوث الاسلامیۃ (60 / 264).

اور آپ مضمون " تصحیح خطا تاریخی حول الوہابیۃ " یعنی وہابیت کے متعلق تاریخی خطا کی تصحیح درج ذیل لنك پر دیکھ سکتے ہیں:

" http://www.saaid.net/monawein/sh/18.htm "

دوم:

اباضیوں کے عقائد ہم نے سوال نمبر (11529) کے جواب میں بیان کر چکے ہیں آپ اس کا مطالعہ کریں.

اور ان کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے اس کی تفصیل سوال نمبر (40147) کے جواب میں گزر چکی ہے اس کا مطالعہ ضرور کریں.

اور سوال نمبر (66052) کے جواب میں ہم نے بیان کیا ہے کہ ان کی گواہی قبول نہیں ہو گی، اور اہل سنت سے شادی بیاہ بھی منع ہے.

اور وہابی کون ہیں اور ان کی دعوت کیا ہے کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (10867) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور جو لوگ سلفی علماء کے معترف نہیں اور انہیں وہابی کے نام سے موسوم کرتے ہیں ان کے لیے نصیحت دیکھنے کے لیے سوال نمبر (12203) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور شیخ جیلانی اور ابن عبد الوہاب کی حقیقت دیکھنے کے لیے سوال نمبر (12932) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور كيا محمد بن عبد الوہاب نے خلافت عثمانيہ كے خلاف خروج كيا تھا، اور كيا اس كے سقوط كا سبب يہ تھا كى تفصيل معلوم كرنے كے ليے سوال نمبر (9243) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اور محمد بن عبد الوہاب ايك مصلح تھا جس پر بہتان ترازى كى گئى اس كى تفصيل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (36616) كے جواب كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم.